اشاعت نمبر: ۲۷۸



بَلِّغُوا عَنِّیْ وَلَوْ آیَةً (الحدیث)



تحفہ دُنیا و آخرت



حصہ اول

عظیم فضیلت والے کلمات، درود شریف اور دُعائیں

تصحیح و ترتیب و جانچ کنندہ: مفتی عبداللہ ولی کاوی والا

استاذ حدیث و صدر مفتی دارالعلوم بھروچ، کنتھاریہ

شعبہ نشر و اشاعت



دارُالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ محمود نگر کنتھاریہ

ضلع بھروچ۔ گجرات (الہند)

نام کتاب : **تحفہ دُنیا و آخرت** (حصہ اول)

(عظیم فضیلت والے کلمات، درود شریف اور دُعائیں)

اشاعت نمبر : ۲۷۸

جانچ کنندہ : مفتی عبداللہ ولی کاوی والا صدر مفتی دارالعلوم بھروچ کنتھاریہ

کل صفحات : ۶۴۰، اعلیٰ طباعت خوبصورت جلد

طبع اول : ۱۴۳۱ھ م ۲۰۱۰ء

ٹائپ سیٹنگ : کاتب نصیر الدین مجبوری غفرلہ مع والدیہ

خادم دارالعلوم کنتھاریہ، موبائل: 9998247637

تعداد : ۱۱۰۰

ہدیہ :

☆☆☆

شعبۂ نشر و اشاعت



دارالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ محمود نگر کنتھاریہ

ضلع بھروچ گجرات (الہند)

فہرست مضامین

***

علمائے کرام کی تقاریظ

تقریظ

از: مولانا ذوالفقار احمد صاحبؒ "شیخ الحدیث دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر"

انسان کی پیدائش کا مقصد قرآن پاک میں عبادت کو قرار دیا ہے اور عبادت میں اعلیٰ عبادت دُعاء ہے معلوم ہوا کہ بندہ کی بندگی اور عبادت کا اظہار سب سے زیادہ دُعاء کے ذریعے ہوتا ہے چنانچہ بندہ جب اپنے اللہ سے مانگتا ہے، دعاء کرتا ہے اس وقت وہ سراپا نیاز، سراپا محتاج، سراپا مسکین بنکر گویا وہ اپنے دل اور آنکھ کو اللہ کے حضور نچوڑ کر خالی کر دیتا ہے اور اپنے کو خالی بتلا کر اللہ کے فضل و کرم کی دہائی دے کر حاجت روائی کے لئے اپنے پیارے اللہ کو اپنی طرف متوجہ ہونے، حاجت روائی کرنے اور تمام مصائب و مشکلات، شیطانی خطرات اور نفس کے مکائد سے محفوظ رکھنے کی بھیک مانگتا ہے اور صرف اللہ کی ذات ہی محتاج الیہ اور سر چشمۂ خیر ہے، اللہ کو اپنے بندے کی یہ ادا اتنی پیاری لگتی ہے اور بھا جاتی ہے کہ اس کی مانگی ہوئی مراد یا اس کا اچھا بدل دنیا میں یا پھر آخرت میں دینے کا فیصلہ فرما دیتا ہے۔

دعاء جب عبادت ہے تو پھر اور عبادت کی طرح دعاء کے بھی آداب، الفاظ اور طریقے حضور اقدس ﷺ سے ہی سیکھنا پڑیں گے۔

چنانچہ آپ ﷺ کی دعاء میں ہمارے لئے ایک ایسا نمونہ ہے کہ ان سے اچھی دعائیں زندگی کے ہر موڑ اور ہر ضرورت کے موقع کے لئے ہو ہی نہیں سکتی نیز آپ ﷺ کی ان دعاؤں کی یہ خصوصیات بھی ہے کہ آپ ﷺ کے فرمودات اور ہدایات کا بہت بڑا

ذخیرہ روایت بالمعنی کے طور پر روایت ہوا ہے مگر آپ ﷺ کی دعاؤں کا پورا ذخیرہ (روایت باللفظ) کے طور پر محفوظ ہے اور ظاہر ہے کہ روایت بالمعنی کے مقابلہ میں روایت باللفظ کا درجہ بڑھا ہوا ہے تو یہ مسنون دعائیں، دُعاؤں کے وہ الفاظ ہیں جو بعینہٖ حضور ﷺ کی زبان اطہر سے نکلے ہوئے ہیں، ان میں راوی کے اپنے الفاظ کا کوئی دخل نہیں ہے، تو آپ کی زبان مقدس سے نکلے ہوئے کلمات کتنے پاکیزہ ہوں گے وہ آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔

امت کے بڑے محسن ہیں وہ حضرات جنہوں نے لاکھوں احادیث طیبہ کے ذخیرہ میں سے ہر موقع کے لئے آپ ﷺ کی دعائیں جمع فرما کر امت تک پہنچا دی ہے۔

نیز قرآن پاک کی سورتوں اور آیات کے فضائل، احادیث کے فضائل اعمال سے متعلقہ ذخیرہ اسم اعظم اور اس کی فضیلت، درود پاک کے فضائل اور متعدد درود شریف کے کلمات، مختلف مواقع کے لئے آپ ﷺ کی سنّتیں، بے شمار ثواب والے کلمات، آیات، احادیث، سنّتیں اور دعائیں اور درود شریف پر مشتمل ایک عظیم الشان ذخیرہ یک جا طور پر "تحفۂ دنیا و آخرت" نام کی کتاب میں جمع کیا گیا ہے، یہ کتاب دارالعلوم کنتھاریہ کے شعبۂ نشر و اشاعت سے شائع کی گئی ہے۔

وہ حضرات جو اللہ کے فضل سے خوش اوقات اور معمولات کے پابند اور فضائل اعمال کے مشتاق ہیں ان کے لئے یہ کتاب ایک بیش قیمت ذخیرہ ہے، اس سے بھرپور فائدہ اُٹھا سکتے ہیں، استفادہ کرنے والے حضرات سے مرتبین کتاب اور شائع کرنے والے حضرات کے لئے دُعاء کی درخواست ہے، امید ہے کہ فراموش نہ فرمائیں گے۔

(مولانا) ذوالفقار احمد صاحبؒ

شیخ الحدیث دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر



مفتی عبد اللہ ولی کاوی والا

صدر مفتی و استاذ حدیث دار العلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ

مقام: کنتھاریہ، تحصیل وضلع: بھروچ، گجرات، ہند''

حامداً و مُصلیاً و مُسلّماً، ھُو الموفق للصّواب!

کتاب، ''تحفہ دنیا و آخرت''، جو ۶۴۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ میں نے شروع سے آخر تک مکمل طور پر مطالعہ کیا، جانچا، ان کتابوں کی طرف رجوع کیا، جن کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے، جہاں حوالجات بالکل ہی نہیں تھے، میں نے احادیث کی معتبر کتابوں کی طرف رجوع کر کے کتاب کو صحیح معتبر کتابوں کے حوالجات سے مزین مدلل کیا فللہ الحمد علی ذالك۔

کتاب میں ایمانیات سے متعلق کلمات مبارکہ کے فضائل، درود شریف کے مختلف کلمات جو احادیث سے ثابت ہیں، بے شمار فوائد اور اہم فضائل اجر وثواب کے اعتبار سے، دُنیاوی فوائد کے اعتبار سے ہیں سب کو جمع فرما دیا ہے، اسی طرح ذکر اللہ اور ادعیۂ ماثورہ جو صحیح احادیث سے ثابت ہیں مع فضائل وفوائد کتاب میں جمع کئے گئے ہیں، قرآن پاک کی تلاوت اور مختلف سورتوں کے پڑھنے کے فضائل، فوائد اور اسمائے حسنیٰ کی تاثیرات، نوافل وفرائض نمازوں کے فضائل، نیز دن و رات کی سنتیں جو رسول اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں ان سنن کا ذکر بالتفصیل موجود ہے چاہے ان سنن کا تعلق وضو و غسل، لباس نماز، طعام وقیام وقیام سے متعلق ہوں سب کو جمع کیا گیا ہے، حقوق العباد کو بطریق اتم جمع کیا ہے، حجاب شرعی، زنا کی وعیدیں، زنا کے دنیاوی، اُخروی نقصانات، اور موجودہ دور کے چار فتنے سینیما بینی، ریڈیو کے اور ٹی۔وی کے حیاء سوز پروگرام، بے پردگی کا سیلاب اور ان کے دینی دنیوی مضرّات کو معاشرہ کی حفاظت کے لئے لکھے گئے ہیں۔ فکر آخرت، موت کی یاد، بدعات اور چنندہ اشعار، مرحومین کے ایصال ثواب کے طریقے، عقائدہ صحیحہ ملائکہ سے متعلق عقائد اور سچے موتی جیسے بیش بہا مضامین پر یہ کتاب مشتمل ہے۔ میں نے جہاں جہاں اصلاح کی ضرورت تھی، خوب تحقیق کے ساتھ اصلاح کی ہے، اعراب صحیح لگائے اور ترجمہ صحیح کیا، اور حوالہ پیش کیا، کتاب بہت مفید قیمتی ہے تمام مسلمان مرد وعورت اس کا مطالعہ ضرور کریں، اپنے گھروں میں جوان، بوڑھے، بچے مرد، عورت کے سامنے پڑھی چاہیے۔

اللہ پاک اس کتاب کو بے حد قبول فرمائے اور اس کتاب کے پیچھے محنت کرنے والے، چھپوانے والے، خرچ کرنے والے اہل خیر حضرات کی ہر طرح کی محنتوں، کوششوں کو شرف قبولیت سے نوازے، مقاصد میں بھرپور کامیابی عطاء فرمائے، دارین میں اجر عظیم عطاء فرمائے، ذخیرۂ آخرت بنائے۔ ثواب جاریہ بنائے، امت کے لئے ہدایت کا سامان بنائے۔ آمین

خادم الحدیث والافتاء

احقر عبد اللہ غفرلہ والی کاوی والا

صدر مفتی و استاذ حدیث دار العلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ،

مقام: کنتھاریہ، تحصیل وضلع: بھروچ، گجرات، ہند''

۲۰؍شوال المکرم ۱۴۳۳ھ، ۸ستمبر ۲۰۱۲ء

تقریظ

از: مولانا **محمد رفیق پٹھان** صاحب بڑودوی دامت برکاتہم
استاد حدیث دارالعلوم بڑودہ تاندلجہ

باسمہٖ تعالیٰ

اللہ پاک کا احسان ہے کہ اس پرفتن زمانہ میں ایسے علماء اور ادارے قائم ہوئے ہیں، کہ اسلامی باتوں اور ایمانی باتوں کو تقریر اور تحریر سے دنیا میں رہنے والے لوگوں تک پہنچاتے ہیں، اور یہ خدمت انجام دیکر اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول حضرت محمد ﷺ کی بیش قیمت دعائیں لے رہے ہیں۔ **نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِيْ وَوَعٰىهَا وَاَدَّاهَا كَمَا سَمِعَهَا** (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ: ''اللہ پاک اس شخص کو تروتازہ رکھے، جس نے میری ایک ایک بات کو سنکر یاد رکھا، اور دوسرے لوگوں تک پہنچایا جس طرح اس کو سنا۔''

مجھ کو خوشی ہے کہ ہمارے پیارے ادارہ ''دارالعلوم کنتھاریہ، تحصیل وضلع بھروچ'' نے اپنی نگرانی میں ''تحفۂ دنیا و آخرت'' نامی کتاب کو مرتب اور شائع کیا، اس کتاب میں دین کی ضروری باتوں کو پڑھ کر میرا دل خوش ہوگیا، حقیقت میں بہت قیمتی باتیں ہیں، اللہ پاک اس خدمت کو قبول فرمائے اور دونوں جہاں میں جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین!

(مولانا) محمد رفیق پٹھان (صاحب، دامت برکاتہم)
استاد حدیث: دارالعلوم بڑودہ، تاندلجہ
مؤرخہ: ۱۳؍ جون ۲۰۰۹ء

تقریظ

از: مولانا **محمد بودھانیا** (صاحب دامت برکاتہم)
امام مسجد دارالسلام، ٹورنٹو، کناڈا

باسمہ تعالیٰ

حمد وصلوٰۃ کے بعد دارالعلوم کنتھاریہ بھروچ جس سے ہزاروں لوگ فائدہ مند ہوئے، جس نے بہت سے عالم، حافظ، قاری اور مفتیوں کو پیدا کیا، جن سے مخلوق بیحد فیض مند ہو رہی ہے، اللہ تعالیٰ اور زیادہ لوگوں کو فیض پہنچائے اور دارالعلوم کو دن دوگنی، رات چوگنی ترقی عطا فرمائے، حضرت مہتمم صاحب اور پورے عملہ، اسی طرح ہمدردوں کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین!

دارالعلوم کنتھاریہ نے بہت سی چھوٹی بڑی کتابوں کو شائع کیا ہے، جس سے بہت سے لوگ فیضیاب ہو رہے ہیں، دینی نشر واشاعت میں ایک نئی کتاب **''تحفۂ دنیا و آخرت''** تشنگانِ دین کے لئے حقیقت میں لاجواب ہے، جس میں بہت مفید دعائیں، وظائف اسی طرح درود شریف کا ذخیرہ ہے، جس پر عمل کرنے سے دین و آخرت سنور سکتی ہے، بہت فائدہ مند کتاب ہے، اللہ پاک اس خدمتِ عظیمہ کو قبول فرمائے۔ آمین!

(مولانا) محمد بودھانیا (صاحب زید مجدہٗ)
امام مسجد دارالسلام، ٹورنٹو، کناڈا
مؤرخہ: ۱۶؍ جون ۲۰۰۹ء

تقریظ

از: مولانا **محمد فیاض الدین** حاجی لاتوری صاحب دامت برکاتہم
سکریٹری جمعیۃ علماء ہند، سورت شہر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمدللہ علی نعمائہ والشکر علی احسانہ ط

''تحفۂ دنیاوآخرت''، جو دارالعلوم کنتھاریہ سے شائع ہوئی ہے، بڑی عجیب و غریب کتاب ہے، ہر پڑھنے والا آدمی یہ محسوس کرتا ہے کہ مجھے جس چیز کی ضرورت تھی آج اس کتاب میں مل گئی۔

اس کتاب سے عوام وخواص بے نیاز نہیں ہوسکتے، جس میں روزمرہ کی ضروریات اور آخرت کی تیاری کے دلچسپ واقعات اور ہمارے اکابرین کے تجربات اور فوائدِ اسمائے الٰہی وفوائدِ درود شریف اور ہر قیمتی تحفہ اس نسخہ میں موجود ہے، اس نسخہ میں ایک کشش ہے جو ہر پڑھنے والے کو اپنی طرف پورے طور پر مائل کرتی ہے اور عمل کرنے پر مجبور کرتی ہے، ہم دارالعلوم کنتھاریہ کے تہہ دل سے مشکور ہیں کہ ہر وقت امت مسلمہ کے اہم تقاضوں کو پورا کرنے کی ادارے کی جانب سے مکمل سعی کی جاتی ہے، (الحمد للہ)۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ شرف قبولیت سے نوازے اور ہر طرح کی ترقیات سے مالامال فرمائے۔ آمین

احقر محمد فیاض الدین حاجی (صاحب، دامت برکاتہم)
سکریٹری جمعیۃ علماء ہند، سورت شہر

تقریظ

از: مولانا **غلام رسول** صاحب گودھروی دامت برکاتہم
شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ عربیہ تعلیم الاسلام، آنند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم، امابعد!

''تحفۂ دنیاوآخرت''، جدید اضافہ شدہ اعتقاد کے مکمل مسائل کی کتاب ہمارے ایک مخلص دوست مولانا سعید نرگت صاحب (زید مجدہٗ) کے ذریعہ ناچیز کے پاس پہنچی، تعلیمی کتابوں کو مکمل کرنے میں مصروف ہونے کی بناء پر اس کتاب کو مکمل نہ پڑھ سکنے کی وجہ سے معافی کا طالب ہوں، مگر متفرق مقامات کو دھیان سے پڑھا، واقعتاً الگ الگ مضامین کو اکٹھا کرنے والی ''تحفۂ دنیاوآخرت'' آخرت کی تیاری کرنے کے لئے اپنے اندر قیمتی خزانہ لئے ہوئے ہے اور یہ کتاب واقعی اسم بامسمیٰ ہے۔

حضرت مؤلف صاحب نے محنت ومشقت برداشت کرکے اپنے نام کا اخفاء کرتے ہوئے آخرت کی تیاری کے لئے امت کی خدمت میں کتاب کو پیش کیا ہے، اللہ تعالیٰ سے دلی دعا ہے کہ اس کتاب کو عوام اور خواص کے لئے مفید بنائے اور حضرت مؤلف (دامت برکاتہم) کو، خصوصاً اس کتاب کی طباعت میں دلچسپی لینے والے تمام نیک بندوں کو دنیا اور آخرت میں شایانِ شان بدلہ عطا فرمائے اور ہر ایک کو اس کتاب سے فائدہ اٹھا کر آخرت کی تیاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین، یارب العالمین۔ وما التوفیق الاباللہ۔ فقط والسلام

(مولانا) غلام رسول گودھروی صاحب (دامت برکاتہم)
۱۶ / جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ م ۱۰ / جون ۲۰۰۹ء

تقریظ

از: مفتی محمد فاروق بڑودوی صاحب دامت برکاتہم
خادم حدیث جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔اما بعد!

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر آدمی کو سوچنا چاہئے کہ اس نے آخرت کے لئے کیا توشہ جمع کیا ہے''۔ (سورۂ حشر، پ/۲۸)

''تحفۂ دنیاو آخرت'' کتاب بلا مبالغہ مسلم قوم کے لئے ایک انمول تحفہ ہے اور سب سے بڑا تحفہ وہی ہوتا ہے جو آخرت میں کام آئے، اس کتاب میں اپنے اسلاف کے طور وطریق کے نہج پر دین و دنیا کے تمام ضروری موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے، اس میں جہاں عقائد کی پختگی کی صحیح رہنمائی ہے وہیں اعمال، فضائل، اوراد اور وظائف کو تفصیل سے بیان کیا ہے، اس وجہ سے بلا شبہ کہہ سکتے ہیں کہ اردو زبان میں یہ پہلا بڑا ذخیرہ ہے، اس کی مقبولیت یہ ہے کہ ہر مسلمان کو یہ کتاب اپنی زندگی (عمل) میں لانے کے لائق ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے طبع کرنے والے، اس کی اشاعت کرنے والے شخص کو دنیا و آخرت میں عظیم تحفوں سے نواز کر قبول فرمائے۔آمین

(مفتی) محمد فاروق بڑودوی فلاحیؔ
خادم حدیث: جامعہ اکل کوا
۲۷؍جمادی الآخری ۱۴۳۰ء

تقریظ

از: مفکر ملت، قائد علماء مولانا عبداللہ کاپودروی صاحب (دامت برکاتہم)

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

دار العلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ، مقام و پوسٹ: کنتھاریہ، گجرات کی مشہور دینی درسگاہ ہے، جہاں زبانِ اردو، فارسی، عربی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اسلامی علوم کی تعلیم وتربیت کے کام بہت ہی اچھے ڈھنگ سے ہو رہے ہیں۔

ساتھ ہی چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں مکاتب کا اہم کام بہت بڑے پیمانے پر چل رہا ہے، اور دار العلوم کے شعبۂ اشاعت نے ایک بہت ہی اہم کام کو شروع کر رکھا ہے۔

ابھی تک ۵۰۰؍مطبوعات کے ذریعہ مسلم قوم کے لئے دینی معلومات کی ایک عظیم خدمت انجام دی ہے، اللہ تعالیٰ ان تمام خدمات کو قبول فرما کر بہترین بدلہ عطا فرمائے، آمین۔

ابھی میرے سامنے ''تحفۂ دنیاو آخرت'' نامی ایک عمدہ اور انمول کتاب ہے، جس میں درود شریف، سورتیں، اسمائے حسنیٰ اور رات دن کی دعائیں وغیرہ خوبصورت عربی اور اردو میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہیں۔

یہ انمول کتاب ہر مسلم گھرانے میں پہنچنی چاہئے، اس قسم کی کتابوں کو پڑھنے سے ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ رابطہ اور آخرت کا تصور مضبوط ہوتا ہے، رسول اللہ ﷺ کی محبت میں بیحد اضافہ ہوتا ہے، توحید، رسالت اور آخرت کا یقین دنیاوآخرت کی کامیابی کی چابی ہے۔

اللہ تعالیٰ کتاب کے مرتب، طبع کرنے اور اس میں مدد وتعاون کرنے والوں کو بھرپور بدلہ عطا فرمائے اور امت کے ہر شخص کو ایسی کتابوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

فقط والسلام

(مولانا) **عبداللہ کاپودروی** (صاحب، دامت برکاتہم)
(سابق رئیس دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر)

تقریظ

از: مولانا **یوسف ٹنکاروی** صاحب دامت برکاتہم
استاد حدیث دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ، امابعد!

"تحفۂ دنیاوآخرت" اور "آخرت کا تحفہ" نامی دونوں کتابیں دارالعلوم کنتھاریہ کی طبع شدہ کتابوں میں سے انمول کتابیں ہیں، جس میں عظیم فضیلت والے کلمات، درود شریف اور موقع بموقع پڑھی جانے والی ادعیۂ مسنونہ کو ایک اچھی ترتیب کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے، دعاؤں کو عربی زبان میں لکھ کر اعراب سے مزین کیا گیا ہے اور اس کا حوالہ بھی دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے کتاب بہت ہی معتبر ہوگئی ہے، اس لئے اب ان کلمات اور درود شریف کو پڑھنے والا اور دعائیں کرنے والا اس کا ترجمہ سمجھ کر پڑھے گا اور دعائیں کرے گا، اس لئے اس میں روح پیدا ہوگی، دل لگے گا جس کی بے حد ضرورت ہے۔

ایسی کتابیں جو امت کے ہر فرد کے لئے فائدہ مند ہے ہر گھر میں موجود ہونی چاہئے اور محنت کرکے ہر گھر تک پہنچانا امت کی ایک اہم خدمت ہے۔

ہمارے دارالعلوم کنتھاریہ کو اللہ تعالیٰ نے ملت اسلامیہ کی اس طرح کی خدمت سے نوازا ہے، جس نے ایسی فائدہ مند کتب کو امت کے ہر گھر میں پہنچانے کے لئے

شعبۂ اشاعت کا الگ شعبہ قائم کیا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی اس خدمت کو قبول فرما کر پوری امت کی جانب سے جزائے خیر عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمت کے لئے قبول فرمائے، اسی طرح امت کو ایسی بابرکت کتابوں سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے، آمین، یا ربّ العالمین۔

فقط والسلام

(مولانا) **یوسف ٹنکاروی** (صاحب، دامت برکاتہم)

استاذ حدیث دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر، گجرات

تقریظ

از: مولانا قاری **سعید نورگت فلاحی** صاحب دامت برکاتہم

خادم دارالعلوم جامعہ عربیہ تعلیم الاسلام، آنند

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم ، اما بعد!

"تحفۂ دنیا وآخرت" جس کے معنی ہے دنیا اور آخرت کا تحفہ، جو ۶۰۰ رصفحات پر مشتمل ہے، حقیقت میں اپنے نام کے مطابق انمول اور بہت ہی فائدہ مند کتاب ہے۔

کتابِ ہذا جن مضامین پر مشتمل ہے وہ ظاہری و باطنی دونوں اُمور کی اصلاح کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق اور آقائے نامدار، تاجدارِ مدینہ، فخر دو عالم ﷺ کے پاک اور سچے ارشاد کے مطابق سچے مؤمن کے لئے آخری منزل جنت ہے، جس جنت کے بارے میں ارشاد ہے کہ "آنکھوں نے دیکھا نہ ہوگا اور کانوں نے کبھی سنا بھی نہ ہوگا کسی کے دل میں خیال نہ گزرا ہوگا" جس کی وجہ سے ہم کمزور مؤمنین کو اس کو حاصل کرنے کی خواہش اور تمنا پیدا ہو اور جس کے پڑھنے کے بعد جنتی اعمال کرنے کا شوق بھی ہو، رب کریم توفیق ارزانی عطا فرمائے۔

حدیث شریف کی دعاؤں میں ایک دعا جنت کے طلب کرنے کی بھی ہے، جسے

ہم سب کمزور اعمال والوں کو روزانہ یقین کے ساتھ مانگنا چاہئے:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الۡجَنَّۃَ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ النَّارِ''

اس کتاب میں نیک اور سچے مومن بننے نیز اور اس راستہ پر چلنے اور عمل کرنے کے لئے قرآنی اور حدیثی نسخے ہیں، اور اگر حقیقت میں ہم ایسے مومن بن جائیں تو یہ فانی دنیا کی محبت بالکل بے کار اور بے معنی ہو کر رہ جائے۔

قرآن مجید میں کئی جگہ پر ارشادِ خداوندی ہے کہ ''یہ دنیا کھیل تماشہ سے زیادہ کچھ بھی نہیں، اصل زندگی آخرت کی زندگی ہے'' اور جب یہ حقیقت ہمارے دلوں میں گھر کر جائے گی، اتر جائے گی اس وقت موت آسان ہو جائے گی، جس کے لئے حکیم الامت، شاعر مشرق نے اپنے لافانی شعر میں کہا ہے :

''نشان'' مرد مومن با تو گویم
چوں مرگ آید تبسم برلب اوست

دعا ہے اس کتاب کے پڑھنے پر ہم سب کو بھی ایسے مرد مومن بننے کی توفیق نصیب ہو، اے کاش !

''تحفۂ دنیاو آخرت'' میں ایسی زندگی بنانے کا انمول خزانہ ہے، ہر کسی کو آج کے پر فتن دور کے مشغول اوقات میں سے قدرے وقت اپنی آخرت کیلئے بھی نکالنا ہی چاہئے۔

''تحفۂ دنیاو آخرت'' میں سائنسی مسائل کا بھی ذکر ہے جو ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔

ایک مرحوم عالم کے کہنے کے مطابق کہ آج کے اس دور میں ہم روحانی اور جسمانی نت نئی الجھنوں اور پریشانیوں سے گھرے ہوئے ہیں، نہ سنی ہوئی بیماریوں سے حیران و پریشان ہیں اور یہ روحانی و جسمانی بیماری عام وبا کی طرح ہے، جس کے نتیجہ میں ہم

شرک و بدعت تک پہنچ جاتے ہیں، تعویذ گنڈا والے عامل، تانترک اور سادھو اس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

مشاہدہ سے ثابت ہے کہ ایک کامل ڈاکٹر کے یہاں جتنی مریضوں کی تعداد نہیں ہوتی اس سے کہیں زیادہ تعویذ گنڈوں والوں کے یہاں میلا لگا ہوا رہتا ہے، اپنے نمبرات لکھوانے پڑتے ہیں، لوگ اپنے نمبر کی راہ تکتے ہیں ایسے عاملوں نے کروڑوں روپیوں کی دولت جمع کر لی ہے۔

ایسے عاملوں اور تانترکوں سے چھٹکارا پانے کے لئے بھی ''تحفۂ دنیاو آخرت'' میں بہت سے روحانی علاج بتائے گئے ہیں، بہت سی جسمانی بیماریوں سے شفا حاصل کرنے کے لئے بہت ہی قیمتی قرآنی و حدیثی نسخے ہیں، کاش! ہم ایسی کتابوں کو پڑھنے کا معمول بنائیں اور اس کو اپنی زندگی میں لائیں۔

بات بہت زیادہ لمبی ہوگئی نتیجہ یہ کہ ''تحفۂ دنیاو آخرت'' ایک بہت قیمتی انمول کتاب ہے، جس سے ہم سب کو فائدہ اٹھانے کی بے حد ضرورت ہے۔

اخیر میں ایسی فائدہ مند کتاب کو شائع کرنے اور کروانے والے اصحابِ خیر حضرات کو اللہ تعالیٰ دین و دنیا کی تمام بھلائیوں سے نوازے، اور دارین میں بہترین بدلہ عطا فرمائے۔

خاک سار ہیچ مداں

(مولانا) **سعید قاری محمد نورگت**

۲۳ر صفر المظفر ۱۴۳۱ھ

تقریظ

از: مولانا مفتی **محمود حافظی** صاحب دامت برکاتہم

استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، سملک

باسمہ تعالیٰ

درختوں کے پتوں اور ریت کے ذرّات کے بقدر تمام حمد وثناء اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اسی بقدر درود وسلام ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر ہر آن، ہر وقت قیامت تک نازل ہوتے رہیں۔ آمین!

(۱) آج کے اس دور میں انسان بہت ہی مشغول نظر آرہا ہے، دین سے دور ہوتا جا رہا ہے اور دنیاوی معاملات میں پھنستا جارہا ہے، ایسے وقت میں کم کام کرکے زیادہ کمانے کا لالچ ہے، ایسے حالات میں چند منٹوں میں کچھ وظائف پڑھ کر لمبا اور بہت زیادہ ثواب حاصل ہو ایسی باتیں ”تحفۂ دنیا وآخرت“ میں ہیں۔

(۲) طرح طرح کے فتنے وفساد، تکالیف ومصائب رونما ہو رہے ہیں، بیماریوں سے لوگ پریشان ہے، ایسے وقت میں ”تحفۂ دنیا وآخرت“ جیسی کتاب رحمت ہے، جس کے پڑھنے سے مصیبتوں اور بلاؤں سے اللہ محفوظ رکھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ!

(۳) انسان روزی روٹی کے مسئلہ سے دو چار ہے، راحت اور چین وسکون کا متلاشی ہے، ایسے موقع پر ”تحفۂ دنیا وآخرت“ جیسی کتاب پڑھنے سے آسان طریقہ سے روزی اور ہر قسم کی رحمت وبرکت انشاء اللہ حاصل ہوگی۔

(۴) آسیب وسحر اور جنات کے اثر کا دور دورہ ہو رہا ہے، ایسا لگ رہا ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ سے پہلے جیسے حالات تھے دنیا میں کچھ ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں اور تعویذ گنڈا اپنانے والوں کے پاس جانے سے ان کی جیب گرم اور پریشان آدمی کی پریشانی میں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، اس وجہ سے ”تحفۂ دنیا وآخرت“ جیسی کتاب پڑھنے سے جادو جنات کی بلائیں مفت میں دور ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ”تحفۂ دنیا وآخرت“ میں جو وظائف ہیں وہ قرآن شریف اور حدیث شریف کے پاک کلمات ہیں، اسی طرح اللہ کے نیک بندوں کے وظائف ہیں، مطلب یہ کہ اس سے فائدہ ہونا ہی ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

ان بابرکت ادعیہ اوراد و وظائف کو شائع کرنے والے حضرات صد ہا بار مبارک بادی کے حقدار ہیں، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس قسم کے کارہائے خیر کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مولانا) محمود حافظی (صاحب، دامت برکاتہم)
ڈابھیل، سملک
۲۱ر جنوری ۲۰۱۰ء



تقریظ

از: حضرت مولانا قاری **رشید احمد رضا** صاحب اجمیری دامت برکاتہم
شیخ الحدیث دار العلوم اشرفیہ عربیہ راندیر، سورت

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم ، اما بعد !

"تحفۂ دنیا و آخرت" اور "آخرت کا تحفہ" سے متعلق اکابرین کی آراء سندی حیثیت رکھتی ہے، ہر ایک کے لئے یہ ضروری علمی تحفہ اعمال کے کمانے کے لئے ایک بہترین ہدیہ ہے، اس بہت ہی قیمتی کتاب میں کافی علماء حضرات کی تقاریظ و آراء کے ہوتے ہوئے اس کی ضرورت نہ رہی کہ مزید کچھ لکھا جائے مگر اصرار تھا کہ کچھ نہ کچھ لکھا جائے، گزارش ہے کہ ہر مسلم جسے اردو زبان پر عبور ہو یا پڑھ سکتا ہو تو وہ ضرور اس کتاب سے فائدہ اٹھائے۔

جن حضرات نے اس اہم اور بہت ہی زیادہ فائدہ بخش کتاب کو طبع کروا کر امت مسلمہ تک پہونچانے کی فکر فرمائی ہے ان کے لئے بھی یہ کتاب "آخرت اور جنت" کا تحفہ بن جائے ایسی دعاء ہے۔

(حضرت مولانا قاری) **رشید احمد رضا** (صاحب اجمیری دامت برکاتہم)
شیخ الحدیث دار العلوم اشرفیہ عربیہ راندیر، سورت
۲۷ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ مطابق ۷-۹-۲۰۱۰، بروز منگل

تقریظ

از: حضرت مولانا **حنیف صالح** صاحب لوہاروی دامت برکاتہم
شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ عربیہ کھروڈ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد!

دنیا میں انسان کا ماویٰ وملجأ تمام حالات کو بنانے والی اور باب سکون کو کھولنے والی ذات وہ رحمن ورحیم الاول والآخر والظاہر والباطن ہے جس کی طرف تمام مسائل میں رجوع کیا جاتا ہے اور اسی کے واسطے اس ذات نے کبھی براہ راست اور کبھی اپنے پیغمبر کے واسطے سے بہت ساری دعائیں سکھائیں۔

"اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ"

(دعا عبادت کا مغز ہے)

دعا باب سماء کو کھلوانے کا ذریعہ ہے، قدیماً و حدیثاً ان دعاؤں کو جمع کرنے کا رواج چلا آیا ہے جیسے کہ ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ، امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ اکابر نے کتاب الدعوات کے عنوان سے کتابیں لکھیں اور امت مسلمہ کو اللہ جل شانہ سے مانگنے کا طریقہ سکھایا اور درحقیقت الفاظ خداوندی اور

الفاظ نبوی ﷺ میں ہی اصل برکت ہے۔

ایک صحابی رحمۃ اللہ علیہ کو نبی ﷺ نے سوتے وقت کی دعا سکھائی جس میں لفظ تھا (وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ) اس صحابی نے پڑھا (بِرَسُوْلِكَ الَّذِيْ) تو آپ ﷺ نے اصلاح فرمائی اور (بِنَبِيِّكَ الَّذِيْ) پڑھایا۔

انہی دعاؤں اور وظائف کا ایک مجموعہ مسمّٰی (تحفۂ دنیاوآخرت) اور (آخرت کا تحفہ) بہت ہی نرالے انداز میں فضائل اور حوالہ جات کے ساتھ دارالعلوم محمود نگر کنتھاریہ نے جمع فرمایا ہے جوامت کا ایک دھڑکتا ہوا دل اور اسلام کا عظیم ترجمان ہے۔کتاب نظر نے (گجراتی میں) فرمائی ہے مولانا حسن بھرکودروی صاحب جہاں سے بے شمار مفید کتابیں طبع کرواکر منظرعام پر لائی گئیں اس شعبۂ نشرواشاعت سے بہت فائدہ ہوا ہے۔

خداوند قدوس کتاب اور (تحفۂ دنیاوآخرت) کو قبول فرمائے اور اس میں جن حضرات نے جس قسم کا بھی تعاون فرمایا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ انہیں دنیا اور آخرت میں اجرعظیم عطا فرمائیں اور دارالعلوم کے فیض کو تاقیامت جاری وساری رکھے۔(آمین)

(مولانا) حنیف صالح لوہاروی (صاحب دامت برکاتہم)
شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ عربیہ کھروڈ
تعلقہ انکلیشور، ضلع بھروچ، گجرات
۱۶؍رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ
مطابق ۲۷۔۸۔۲۰۱۰، بروز جمعہ

تقریظ

از: مولانا مفتی منظور احمد مینگل صاحب دامت برکاتہم
شیخ الحدیث جامعہ فاروقیہ، کراچی، پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم!

دورِحاضر میں دنیا، مادہ پرستی کے طوفان میں غرق ہے، حضرت انسان آخرت کی فکر کو پس پشت ڈال کر اس دارِفانی میں اپنی من مانی اور من چاہی زندگی گزار رہا ہے۔ ہر شخص سکون کا متلاشی ہے جبکہ درحقیقت سکون اور اطمینان قلبی اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: {ألا بذكر الله تطمئنّ القُلوب}۔

لیکن مادہ پرستی کے اس دور میں بھی کچھ ایسے مردانِ حق موجود ہیں جو اللہ تعالیٰ کی چاہت اور منشاء کو اپنی چاہت اور منشاء پر ترجیح دیتے ہیں اور اپنا تن، من، دھن دین کی خاطر لگائے ہوئے ہیں۔ان کو نہ کسی ظالم کے ظلم کا ڈر ہے اور نہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ۔ان کے شب وروز اللہ کے دین متین کو زندہ کرنے اور جناب رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ کی احیاء میں گزرتے ہیں اس لئے کہ وہ اس دنیا کی بے ثباتی سے باخبر ہیں۔

اس سے بھی قابل رشک بات یہ ہے کہ وہ صرف اپنی قبر اور آخرت کو سنوارنے

میں مگن ہو کر خلق خدا کی اصلاح کی فکر سے بے غم نہیں ہوتے بلکہ پوری امت کی سرخروئی کے لئے فکرمند ہو کر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان {ولتکن منکم أمة یدعون الی الخیر و یأمرون بالمعروف وینھون عن المنکر} پر عمل پیرا ہونے کے لئے کوشاں رہتے ہیں، ان ہی قابل قدر ہستیوں اور امت کے محسنوں میں سے دارالعلوم کنتھاریہ کے منتظمین بھی ہیں جو باطل کے شکنجوں میں رہنے کے باوجود اپنے وعظ ونصیحت، درس وتدریس کے ذریعہ سے امت مسلمہ کے ایک جم غفیر کو مستفید فرمارہے ہیں۔

اس وقت میری نظروں کے سامنے موجود کتاب ”تحفۂ دنیاوآخرت“ بھی دارالعلوم کنتھاریہ کے منتظمین ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ بندہ نے اپنے رفیق اور جامعہ فاروقیہ کے استاذ مفتی احمد خان صاحب زید مجدہم کے مطالبہ پر اس کی فہرست کا تفصیلا اور کتاب کے بعض جستہ جستہ مقامات کا اجمالاً مطالعہ کیا جو نہایت ہی عمدہ اور عام فہم انداز میں ترتیب دی گئی ہے جو کہ قرآنی آیات، شب روز میں پڑھے جانے والے وظائف (مع تخریج وترجمہ) اور ان کے فضائل اور معاشرتی زندگی کے اصول اور قواعد پر مشتمل ہے۔

کتاب کے کمال اور حسن ترتیب وجامعیت اور موضوع کی اہمیت کو دیکھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو عوام اور خواص دونوں کے لیے نہایت ہی مقبول بنائے اور اس کے مؤلف اور معاونین کو اپنی شان کے مطابق اجر عنایت فرمائیں۔ آمین ثم آمین

(حضرت مولانا ڈاکٹر) **منظور احمد مینگل** (دامت برکاتہم العالیہ)

استاذ الحدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

۳/ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۰/نومبر ۲۰۱۱ء، بروز بدھ

تقریظ

از: مولانا مفتی **محمد نعیم** صاحب دامت برکاتہم ”مہتمم جامعہ بنوریہ، کراچی، پاکستان“

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد!

دارالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ محمود نگر کنتھاریہ ہندوستان کے صوبے گجرات کا ایک قدیم اور معروف ومشہور مدرسہ ہے جو اپنے معاصر مدارس کے درمیان ایک مسلمہ اور ممتاز حیثیت کا حامل مدرسہ بھی ہے۔ جہاں سے سالانہ بنیاد پر ہر سال عرصہ دراز سے مسلسل بیسیوں طلباء حافظ اور عالم مفتی قاری بن کر حاصل شدہ فیض اطراف عالم میں پھیلا رہے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ!

ادارے کے مہتمم حضرت مولانا اسماعیل احمد منوبری صاحب مدظلہ اسلام کے وہ مایہ ناز سپوت ہیں جنہوں نے مادیت کے اس دور میں برطانیہ جیسے ملک کی نسبتاً پرتعیش شہریت اور پر آسائش زندگی پر کنتھاریہ جیسے دیہات نما شہر میں صعوبتوں بھری اہتمامی زندگی کو اس پیرانہ سالی کی عمر میں ترجیح دی جو اسلام اور دینی علوم سے محبت کا ایک عظیم الشان ثبوت ہے۔ اس کی جزاء انشاء اللہ تعالیٰ ابدالآباد تک حضرت ہر لمحے اضافوں کے ساتھ پاتے رہیں گے۔

دینی مدارس کی یہ بین الاقوامی مسلم خصوصیت ہے کہ جہاں وہ طلباء کی دینی وعلمی تعلیم وتربیت کا معقول اور شفقت بھرا بلا معاوضہ انتظام رکھتے ہیں وہاں وہ عامۃ الناس کی اخروی فلاح وبہبودگی ایمان واعمال کے تحفظ اور بقاء کے اعتبار سے بھی فکر رکھتے ہیں۔ مدارس کا شعبہ نشر واشاعت اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس سلسلے میں دارالعلوم کنتھاریہ اپنے معاصر مدارس سے کسی طور پیچھے نہیں بلکہ ایک گونہ سبقت لئے ہوئے ہے۔

کتاب تحفۂ دنیاوآخرت دارالعلوم کے شعبہ نشر واشاعت کی اشاعت نمبر ۲۷۸ ہے۔ ۶۲۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب اپنی خود نمائی کے اعتبار سے بھی دیدہ زیب ہے۔ سرورق جاذب نظر اور پرکشش ہے، جو ادارے کے عمدہ ذوق کی علامت و پہچان ہے۔ فی زمانا ”پیش کرنے کا انداز“ فنی طور پر ایک سائنسی رخ اختیار کر گیا ہے۔ جو ناشر کتب کے لئے اس کی رعایت از حد ضروری ہے۔

الحمدللہ! ادارے کے شعبہ نشر واشاعت نے اس اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے سرورق کو عمدہ طریقے سے پیش کر کے ایک کامیاب کوشش کی ہے۔ جس کا پہلا اثر قارئین پر بہت مثبت پڑے گا۔ کمپیوٹر کتابت میں بھی انتہائی احتیاط برتی گئی ہے ورنہ پروف ریڈنگ کا مرحلہ اس شعبے میں انتہائی دشوار گزار گھاٹی کی مانند ہوتا ہے۔ کاغذ اور طباعت بھی معیار ہے جو قارئین کے نازک مزاجوں پر خوشگوار اثرات مرتب کرے گی یوں کتاب میں جمع شدہ مواد قارئین کے ذہنوں پر اپنا تسلط قائم کرنے میں بلا جبر کامیاب رہے گا۔

کتاب کے فاضل مؤلف ومرتب نے اس کتاب کا خمیر (بنیاد) فضائل پر اُٹھایا ہے جو انسان کی فطری کمزوری کی طرف مشیر ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ انسان فطری طور پر لالچی ہے اسے کسی بات یا کام کی قیمت کا علم ہو جائے تو اسے حاصل کرنے پر اپنی توانائیاں صرف کرنے پر جانی، مالی، اوقاتی طور پر تیار ہو جاتا ہے تبلیغ کا مؤثر انداز بھی یہی ہے کہ مثبت انداز میں فضائل کے ذریعہ ذہن سازی کی جائے اس کا پورا پورا خیال زیر تبصرہ کتاب میں رکھا گیا ہے۔

کتاب میں عقائد واعمال کا اتنا ذخیرہ جمع کر دیا گیا جو عوام الدین کی عدیم الفرصتی کے پیش نظر کافی وشافی ہے۔ یقیناً جو شخص اپنی مشغولیات میں سے صبح یا شام یا دن ورات کے اوقات میں سے اپنی دنیوی اصلاح اور اخروی فلاح کے لئے روزانہ کی بنیاد پر چند منٹ فارغ کرنے اور اس کتاب کے کچھ اوراق کا مطالعہ کرلیا کرے تو یقیناً یہ کتاب حقوق العباد اور حقوق اللہ کے اعتبار سے اسے اسلامی تعلیمات کے مطابق عامل بنا دے گی۔

یہ کتاب ہر مسجد، ہر مدرسہ، ہر دفتر، ہر گھر اور ہر لائبریری کی زینت ہونی چاہیے تاکہ عامۃ الناس کا کوئی فرد اس کے مطالعے سے محروم نہ رہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مؤلف ناشر اور معاونین کو اپنی شایانِ شان اجرِ جزیل مرحمت فرمائے اور اس کتاب کو قبولیت ومقبولیت کی معراج پر قائم ودائم رکھے۔ آمین! فقط

(مفتی) **محمد نعیم** (صاحب دامت برکاتہم)
رئیس الجامعة البنوريّة العالمية
سائٹ کراچی، پاکستان
۲۰ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ ۱۹/اکتوبر ۲۰۱۰ء بروز جمعرات